پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت،حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس،1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک) اورلاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے اشتراک سے ''حضرت مولوی غلام رسول عالمپوریؒ کانفرنس'' منعقد ہوئی جس کی صدارت صاحبزادہ مسعود احمد عالمپوری نے کی۔ اِس موقع پر پلاک کی طرف سے چھاپی گئی ''احسن القصص المعروف قصہ یوسف زلیخا'' کی تقریب رونمائی بھی ہوئی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں الیاس گھمن، ڈاکٹر مجاہدہ بٹ، ڈاکٹر سعادت علی ثاقب، ڈاکٹر ارشد اقبال ارشد، ڈاکٹر حنا خان اور محمد عاصم چودھری ڈائریکٹر پلاک شامل تھے۔

صاحب زادہ مسعود احمد نے کہا کہ حضرت مولوی غلام رسولؒ عالمپوری پیدائشی ولی اللہ اور خداداد صلاحیتوں کے مالک تھے۔ انھوں نے صرف 17 سال کی عمر میں 20 ہزار اشعار پر مشتمل ''داستانِ امیر حمزہ'' لکھی۔ اُن کی لکھی ہوئی احسن القصص کو خاص و عام میں بے حد مقبولیت حاصل ہوئی۔ لوگ جہیز میں بیٹیوں کو قرآن مجید کے ساتھ یہ کتاب بھی دیا کرتے تھے۔ دیہاتوں میں قصہ یوسف زلیخا سننے کے لئے باقاعدہ محافل کا انعقاد کیا جاتا تھا۔

الیاس گھمن نے کہا کہ ہمارے لئے یہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے درمیان مولوی غلام رسول عالمپوریؒ کے خاندان سے صاحبزادہ مسعود احمد عالمپوری موجود ہیں۔ تمام صوفیا کا کلام ہمارے لئے انمول ورثہ ہے۔ اِس ورثہ کے حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے گھروں میں پنجابی بولیں اور سکولوں میں پنجابی لازمی مضمون کے طور پر پڑھائی جائے۔ انگریز دور میں باقاعدہ سازش کے تحت ہمیں اپنی مادری زبان سے دور کیا گیا۔ اُس وقت جو شخص ہتھیار جمع کرواتا اُس کے دو آنے اور جو پنجابی کا قاعدہ یا کتاب جمع کرواتا اُس کو چھ آنے دیئے جاتے تھے۔

ڈاکٹر سعادت علی ثاقب نے کہا کہ جو درد اور سوز و گداز مولوی صاحب کے کلام میں ہے وہ کسی

اور شاعر کے کلام میں نہیں۔انھوں نے اُن کے چند اشعار ترنم کے ساتھ نہایت ہی دلکش انداز میں پیش کیے۔

ڈاکٹر ارشد اقبال ارشد نے کہا کہ مولوی غلام رسول عالمپوریؒ کو فنِ شاعری پر پورا عبور حاصل تھا۔انھوں نے کئی اشعار غیر منقوط یعنی نقطہ کے بغیر لکھے ہیں۔اِسی طرح کئی اشعار میں سارے الفاظ ہی نقطہ والے استعمال کیے ہیں۔ڈاکٹر حنا خان نے مولوی غلام رسول عالمپوریؒ کی سراپا نگاری پر بات کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے ہر کردار کو اِس طرح پیش کیا ہے کہ اِس میں کسی قسم کی جھول نظر نہیں آتی۔حضرت یوسفؑ کا سراپا بیان کرتے ہوئے اُن کے پیغمبری منصب کو ملحوظ خاطر رکھا۔اِسی طرح زلیخا کے قردار کو ایسے دلکش انداز میں پیش کیا کہ پڑھنے والا خود کو اُس ماحول میں موجود پاتا ہے۔

محمد عاصم چودھری ڈائریکٹر پلاک نے کہا کہ اسلام مادری زبانوں کا سب سے بڑا پرچارک ہے کیونکہ قرآن مجید اُس وقت کی مادری زبان عربی میں نازل ہوا۔تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر جنرل پلاک ڈاکٹر صغرا صدف نے صاحبزادہ مسعود احمد عالمپوری کو پھولوں کا تحفہ پیش کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ پلاک حضرت مولوی غلام رسول عالمپوریؒ کی شاعری و افکار کے فروغ کے لئے اپنا مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔

☆☆☆